ہسپتال میں مفت علاج کی سہولت کے لیے ضلع بھر سے ۱۲ ہزار ۴۵۰ مریض رجسٹر، ۹۱ کو اولین ترجیح پر آپریشن کے لیے منتخب کیا گیا

ہسپتال کی عمارت و تعمیرات کے لیے ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ روپے مختص، ٹھیکہ ایک مقامی فرم کو دینے کی تجویز

(نمائندہ پیغام برائے ہسپتال و تعمیرات)

ہسپتال کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر ثمینہ فرحت نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے ۱۲ کاؤنٹر قائم کیے گئے تھے اور ۴۰ رضاکار طلبہ و طالبات نے مریضوں کی مدد کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی ایک بھی مریض کو واپس نہ بھیجا جائے، اسی لیے رجسٹریشن کا وقت بڑھا کر رات ۸ بجے تک کر دیا گیا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی موجودہ گنجائش صرف ۱۲۰ بستروں کی ہے، جبکہ ضلع کی آبادی تقریباً ۹ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے، اس لیے ایک مستقل اور بڑے ہسپتال کی ضرورت برسوں سے محسوس کی جا رہی تھی۔

ڈاکٹر ثمینہ فرحت کے مطابق منتخب ۹۱ مریضوں کے آپریشن مرحلہ وار کیے جائیں گے اور پہلا مرحلہ یکم اپریل سے شروع ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ترجیح ان مریضوں کو دی ہے جن کی بینائی خطرے میں تھی اور جو مالی وجوہ کی بنا پر نجی ہسپتال کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔‘‘ ان کے بقول ہر مریض کا بلڈ پریشر، شوگر اور دل کا معائنہ کیا گیا ہے، اور آپریشن سے پہلے ضروری ٹیسٹ بھی مفت کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی اپنی لیبارٹری فی الحال فعال نہیں، اس لیے ٹیسٹ کے نمونے باہر بھیجے جائیں گے۔

ایڈمنسٹریٹر نے بتایا کہ ہسپتال کی عمارت و تعمیرات کے لیے ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں اور ٹھیکہ ایک مقامی فرم کو دینے کی تجویز ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ٹھیکہ ایسی فرم کو ملے جو مقامی مزدور اور مقامی سامان کو ترجیح دے، تاکہ پیسہ شہر ہی میں گردش کرے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ تعمیر کا کام ۱۸ ماہ میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، تاہم اس کا انحصار فنڈز کی بروقت فراہمی پر ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ فرحت نے کہا کہ ہسپتال کی انتظامیہ نے ضلعی انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ ہسپتال کے لیے ۱۰ کنال زمین مختص کی جائے، کیونکہ موجودہ عمارت میں توسیع کی گنجائش نہیں۔ ان کے بقول ’’اگر ہمیں زمین مل جائے تو ہم ۲۰۰ بستروں کا ہسپتال بنا سکتے ہیں، اور پھر کسی مریض کو علاج کے لیے ۱۲۰ کلومیٹر دور نہیں جانا پڑے گا۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے اس تجویز پر ہمدردانہ غور کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ہسپتال کے ترجمان نوید اکرم چنا نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے ۱۲ کاؤنٹر قائم کیے گئے تھے اور ۴۰ رضاکار طلبہ و طالبات نے مریضوں کی مدد کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی ایک بھی مریض کو واپس نہ بھیجا جائے، اسی لیے رجسٹریشن کا وقت بڑھا کر رات ۸ بجے تک کر دیا گیا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی موجودہ گنجائش صرف ۱۲۰ بستروں کی ہے، جبکہ ضلع کی آبادی تقریباً ۹ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے، اس لیے ایک مستقل اور بڑے ہسپتال کی ضرورت برسوں سے محسوس کی جا رہی تھی۔

ڈاکٹر ثمینہ فرحت